ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

1713

مکتوب محمدی

ناشر شری کرشن پستکالیہ چوک کانپور

ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

مکتوب محمدی

[illegible]

شری کرشن پستکالیہ

چوک کانپور

मकतुब मुहम्मदी दो जुज़

ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

مکتبہ محمدی

شری کرشن پستکالیہ

چوک کانپور

मकतुबा मुहम्मदी

فصل دوم — اسمیں وہ خطوط ہیں جو خوردوں کی طرف سے بزرگوں کو لکھے جاتے ہیں

فصل سوم — اسمیں مساوی درجہ کے خطوط ہیں

حصہ دوم

باب دوم — اسمیں عرضی لکھنے کا طور بتایا جاتا ہے اور چند نمونہ عرضیوں کے لکھے گئے ہیں

باب سوم — اسمیں چند ضروری کاغذات جو سرکاری دفتروں میں اور کچہریوں میں لکھے جاتے ہیں

باب چہارم — اسمیں وہ کاغذات مندرج ہیں جو معاملات دنیاداری میں کام آتے ہیں

باب اول

فصل اول — اس فصل میں وہ خطوط ہیں جو خوردوں کی طرف سے بزرگوں کو لکھے جاتے ہیں

پہلے اسی مقام پر بتلانا ضروری ہے کہ جب کوئی شخص کسی نسبت میں خورد ہو اور وہ کسی بزرگ کے نام لکھے تو کئی باتوں کا اسکو خیال رکھنا ضروری ہے اول یہ کہ سر نامہ پر اسکے لقب لکھے اور ان آداب تسلیمات سے شروع کرے جو اسکو ایسے لحاظ سے مناسب ہیں اور عبارت خط کی منود ادعا فصیح الفاظ میں ہو اور آخر میں خط کو سلام یا دعا پر ختم کرے القاب جو بزرگوں کے واسطے بلحاظ رشتہ کے لکھے جاتے ہیں ان کو یاد رکھے اور یہ بات ہمیشہ یاد رکھے کہ بنائے ضروری ہے کہ بڑے بڑے آداب اور القاب لکھنے سے فصاحت نہیں بڑھتی اور قطع نظر اسکے خیال کیجئے تو ایک طرح کی بے ادبی ہے ایسی عبارت عقلمندوں کے نزدیک تکلفات میں داخل ہے اسلئے پرانے انشا کی اتباع نہ کرنا چاہئے۔

نقشہ القاب بزرگان

۱۔ والد۔ جناب قبلہ والد صاحب دام ظلکم

۲۔ والدہ۔ والدہ صاحبہ مکرمہ معظمہ دام مجدہا ۳۔ دادا۔ جناب قبلہ و کعبہ دادا صاحب دام ظلکم

(۴) نانا۔ جناب قبلہ و کعبہ نانا صاحب دام ظلکم

(۵) پیر۔ ہادی دین متین مرشد راہ یقین پیر صاحب دام ظلکم

(۶) دادی۔ جناب دادی صاحبہ مکرمہ سلامت

(۷) نانی۔ جناب نانی صاحبہ معظمہ مکرمہ سلامت

(۸) پھوپی۔ جناب پھوپی صاحبہ شفقہ مکرمہ سلامت

(۹) ممانی۔ ممانی صاحبہ مکرمہ سلامت

(۱۰) ماموں۔ ماموں صاحب قبلہ و کعبہ سلامت

(۱۱) خالہ۔ جناب خالہ صاحبہ مکرمہ سلامت

(۱۲) خالو۔ جناب خالو صاحب قبلہ و کعبہ سلامت

(۱۳) بڑا بھائی۔ بھائی صاحب شفیق و مکرم بندہ سلامت

(۱۴) بڑا سالہ۔ بھائی صاحب شفیق و مکرم بندہ سلامت

(۱۵) بڑی بہن۔ ہمشیرہ صاحبہ مکرمہ سلامت

(۱۶) بڑی سالی۔ بہن صاحبہ مکرمہ سلامت

بعد القاب کے عرض یہ ہے کہ مدت ہوئی کوئی عنایت نامہ آپ نے نہیں بھیجا۔ بروقت تشریف لیجانے کے آپ نے ارشاد فرمایا تھا کہ جب ہم لاہور میں پہونچینگے۔ تو تم کو یاد دلاینگے کہ ہم گورنمنٹ اسکول میں جاکر وہاں کے طلباء کا طریقہ تعلیم انگریزی کا دریافت کرینگے اور کتب خانہ سرکاری سے اچھی اچھی تدابیر ترقی علم کی کتابیں وہاں کے عقلمندوں سے اور

استادوں سے دریافت کر کے تمکو بتلا دیں گے جس سے زبان انگریزی میں تم بہت جلد ترقی کر جاؤ گے اسلئے بندہ نے نیاز نامہ بطور یاد دہانی کے بموجب آپکے اقرار کے روانہ کیا ہے آپکے حال بود و باش وہاں کے سکونت اور حال مزاج کا کہ آپ کس طرح پر ہیں تحریر فرماتے اور ہم لوگوں کو تسلی بخشئے زیادہ حد ادب

بعد آداب کے گذارش عرض ہے کہ جس دن سے آپ لاہور تشریف لے گئے ہیں سب خورد و کلاں آپ کو یاد کرتے ہیں آپنے وعدہ کیا تھا کہ ایک مہینے کے بعد چلے آویں گے سو دو مہینے کا عرصہ گذرا ابتک آپنے وجہ دیر کرنے کی بھی تحریر نہیں فرمائی یہاں پر سننے میں آیا ہے کہ انسپکٹر صاحب بہادر کے دفتر میں کئی کتابیں عورتوں کے پڑھنے کے واسطے اردو زبان میں تیار ہوئی ہیں ازان جملہ پند سودمند تو چھپ چکی ہے وہ کتاب بھائی صاحب کے واسطے خرید کر ضرور روانہ فرما دیں اور چونکہ زبان اردو میں بھی - زیادہ ترقی کرنا چاہتی ہیں اسلئے مناسب ہے کہ جلد خط تقدیر کی بھی لیتی آویں اور آپ جلد تشریف لاویں اگر آنے میں عرصہ ہو تو وجہ دیر کرنے کی بھی تحریر فرما دیں کہ ہم سب کو تسلی ہو زیادہ حد ادب -

بعد آداب و تسلیمات کے عرض یہ ہے بوقت رخصت آپنے ارشاد کیا تھا کہ اگر محنت اٹھا خوب محنت کر کے علم سیکھ لیوے اور کاغذات پٹواری میں خوب مہارت پیدا کرے تو ہم اسکو گوجرانوالہ کے ڈپٹی کمشنر صاحب سے اوسکی سفارش کر کے کوئی جگہ دلوا دیں گے پس اوس نے اس نصیحت پر عمل ایسا کیا ہے کہ رات دن

محنت کر کے حساب بخوبی سیکھ لیا ہے اور سب کام غذا کے پٹواری کے بھی یاد کر لیے اور مجموعہ تعزیرات ہند میں بھی خوب مہارت پیدا کر لی ہے اب وہ لائق بڑے عہدہ کے ہے اگر حضور اُس کو صاحب ڈپٹی کمشنر کے روبرو پیش کریں تو امید ہے اس کو آپ کی خدمت میں روانہ کرے فقط زیادہ نیاز

اسی طرح چھوٹوں کی طرف سے بڑوں کو خطوط لکھے جاتے ہیں مگر اول سطر میں القاب اس کا لکھنا چاہیے کہ جسکے نام کا خط ہو اور تفصیل القاب دیگر جگہ لکھے ہیں

فصل دوم

اس میں وہ خطوط ہیں جو بزرگوں کی طرف سے خوردوں کو لکھے جاتے ہیں اونکے القاب لکھنے کا طور مختصر یہ ہے جو نقشہ ہذا میں درج ہے۔

نقشہ القاب خوردان

بیٹا۔ پوتا ۔ فرزند دلبند جگر پیوند طال عمرہٗ

بھتیجا ۔ بھانجہ بیٹا ۔ برخوردار نور چشم راحت جان طال عمرہٗ

چھوٹا بھائی ۔ برادر بجان برابر مسمی فلاں سلامت

چھوٹی سالی ۔ ہمشیرہ عزیزہ دامت الطافہا

بیٹی ۔ مکرمہ باصرہ بی بی فلاں سلامت

پوتی ۔ نور چشمی لخت جگر بی بی فلانی سلامت

زوجہ ۔ ایضاً

بھتیجے۔ نورِ چشم لختِ جگر میاں محمد فلاں سلامت

بھانجے۔ ایضاً۔

بعد دعائے درازیٔ عمر اور سعادت ابدی کے واضح ہو کہ ۱۳ تاریخ جنوری کو لاہور میں
داخل ہوئے اور سیر و تماشائے شہر دیکھا بات یہ ہے کہ گورنمنٹ اسکول دیکھا واقعی
یہاں اس ملک کی تعلیم بہت اچھی ہوتی ہے یہاں کے ماسٹر لوگوں سے ملاقات کی سب کے سب بااخلاق پایا خصوصاً
مدرس اول تو یہاں کے بہت باخلق اور خندہ پیشانی ہیں اور ان سے بعد گفتگو بسیار طریق
تحصیل علم در باب انگریزی کے ہم کو دریافت ہوا کہ حساب اور الجبرا اور
تحریر اقلیدس کی تو زبان اردو میں تعلیم ہونی چاہیے کیونکہ یہ علم کی باتیں ہیں
اور علوم تم اپنی زبان میں اچھی طرح سمجھ سکتے ہو۔ اور انگریزی زبان کی کتابیں اوائل
میں چھوٹی چھوٹی کہانیوں کی بالکل سہل اور سلیس ہوں بعد تاریخ اور پھر قصہ جات علم ادب کی
کتابیں پڑھو مگر جب انگریزی شروع کرو اس دن سے ان باتوں کا التزام اپنے اوپر
کر دو ایک تو یہ کہ اسپیل یعنی ہجے الفاظ کے جہاں تک ہو سکے بہت صحیح طور پر یاد کرو اور لکھنے کی مشق
جتنی قلم سے ساتھ ہو سکتا ضرور کرو اور املا انگریزی میں بہت لکھو دوسری بات یہ کہ جب انگریزی
والے سے ملو انگریزی بولنے میں شرم نہ کرو اگرچہ پہلے پہل غلطی کرو گے پھر صحیح اور صاف بولنے لگو گے دیکھو تم
چھوٹے سے بچے تھے اور بول نہ سکتے تھے صرف غاں غوں کرتے تھے جس قدر قوت ناطقہ
کھلی اور عقل بڑھی اور تم نے تمام بولی صحیح کی۔ تو ہم سے بولتے ہو بولتے ایسا ہی
بولنے لگو گے اب تم بلا سوچے سمجھے اور بے تکلف انگریزی کو جرأت سے پہلے بولو اور ...

پیا ہیں بولتے یا گفتگو کر سکتے ہو اسی طرح ایک دن انگریزی زبان میں لائق ہو جاؤ گے ۔

مشکلے نیست کہ آسان نشود
مرد باید کہ ہراساں نشود

اور کتابیں تمہارے واسطے اسلئے زیادہ نہ خریدیں کہ مجھکو تجربہ ہو گیا ہے کہ اردو سیکھنے میں بلکہ ہر بات میں کم کتابیں بہت سی کتابیں ہونے میں وہ لڑکا بہت کچھ نہیں سیکھتا وہ ایک کو پڑھتا ہے کبھی دوسری کو سبب اسکا مزاج ڈانواڈول ہو جاتا ہے اسلئے ایک ڈکشنری اور ایک کتاب پڑھنے کے واسطے تمہارے روانہ کرتا ہوں تاکہ تم اس کتاب کو ختم کر لو بعد پھر دوسری کتاب بھیجی جاوے گی ۔

بعد دعا کے درازی عمر کے واضح ہو کہ بہت دنوں سے کوئی خط تمہارا نہیں آیا مگر ایک دوست کے خط سے ثابت ہوا کہ تم بیمار ہو اس خبر کے سننے سے ہم کو زیادہ بیقراری ہوئی تم کو مناسب ہے کہ جلد تر اپنے مزاج کا حال لکھو الحمد للہ کہ یونانی حکیم کا علاج ہرگز نہ کرنا کیونکہ انکے طب کی کتابیں پرانی ہیں اور دوائیں بھی زیادہ زود اثر نہیں ہیں اور تشخیص بیماری کی وہ لوگ اچھی طرح نہیں کر سکتے ڈاکٹر سے علاج کرو اور خوراک حتی المقدور بھوک سے زیادہ کبھی نہ کھانا دوا کی تبدیلی بھی اگر مناسب ہو تو کر دینا نہیں تو دوا ایک ہی ڈاکٹر سے اگر تم سرٹیفکٹ لیکر نوکری سے رخصت حاصل کر سکو اگر یہاں پر چلے آؤ گے تو اچھے اچھے ڈاکٹر ہیں تمہارا علاج خاطر خواہ ہو جاوے گا بعد صحت اپنی نوکری پر چلے جانا یہ دعا فقط

بعد دعا کے سعادت مندی اور نیک اطوار کے واضح ہو کہ میں نے سنا ہے کہ تم نے کئی کتابیں اردو زبان میں پڑھی ہیں اور مدارس میں پڑھنے کی کوشش کر رہے ہو یہ بات لکھا ... لو

بہت مفید ہے دیکھیو اگر تمکو کچھ لکھنا آتا تو اسی وقت میرے خط کا جواب خود لکھکر روانہ کرتیں
اور اب غیر سے لکھوانا پڑیگا مگر چھ مہینے کی کوشش میں تم کو اچھا لکھنا اردو کا آسکتا ہے
والدہ صاحبہ کی خدمت میں میری طرف سے بہت بہت آداب دعا عرض کرنا اور انشاء اللہ فی حصہ کو میرا
سلام پہونچے بالو کو دعا فقط

بعد دعاء عمر جان درازی و ترقی مدارج کے واضح ہو کہ تمہارے خاوند سے راولپنڈی کو
ملاقات ہوئی تھی انھوں نے پانصد روپیہ تمہارے واسطے مجھے دئیے تھے ان کو ہنڈوی کے بھجوا
کر روانہ کرتا ہوں جس وقت ہنڈوی پہونچے روپیہ ساہوکار سے وصول کر لیجو رسید سے مجھکو
اطلاع دینا چونکہ احتمال ہے کہ کسی اور کے ہاتھ میں رسید نہ پہنچ جاوے اسلئے تم اپنے ہاتھ
سے رسید لکھنا اور خیر و عافیت اپنے مزاج کی لکھکر روانہ کرنا کہ میری تسلی ہو اور
تمہارے خاوند کے پاس بعینہ وہی رسید روانہ کر دونگا تمہاری رسید سے ان کو بھی تسلی ہو جاویگی فقط

بعد دعا کے درازی عمر کے واضح ہو کہ تمہاری کتاب لفافہ روانہ کرتا ہوں حسب لغت
فارسی یا عربی کسی کتاب کے درس کی ضرورت ہوگی اسکے معنی اردو میں لکھے ہوئے تم کو الگ کتاب
میں ملیں گے اور جہاں تک ہو سکے اپنی زیادہ ترقی کرتی جاؤ اور سوائے پڑھنے کے کسی بھی
گھر کے کام میں مصروف ہو کر کھانا پکانا اور سینا پرونا اور جالی کاڑھنا اور موزہ بننا جو بھلے
مانسوں کی بیٹیاں کرتی ہیں سیکھا کرو کیونکہ اس زمانہ میں ہنرمند آدمی محتاج نہیں رہتا اور مجھکو
شوق ہے جس وقت میں لوٹ کر آؤں تو اسی سبب ہنر دیکھوں تم کو [illegible] بعد چھ مہینے
کے ہونے کی یاد ہے کچھ غافل نہ رہنا اور لکھنا پڑھنا اور حساب ضرور سیکھنا تم رہنا [illegible]

فصل تیسری آسامی مساوی کی درج خطوط میں

١ ۔ دوست ۔ مشفق مہربان من سلامت

٢ ۔ ایضاً ۔ محب دلنواز من سلامت

٣ ایضاً ۔ مجمع مکارم و اخلاق منبع محاسن اشفاق سلامت

٤ ایضاً ۔ مخلص با اخلاص سلامت

٥ ایضاً ۔ دوست باصفا سلامت

٦ بیوی ۔ بیوی صاحبہ محترمہ راز ہمدم و دمساز سلامت

٧ ایضاً ۔ انیس خاطر غمگین تسکین بخش دل اندوہگین سلامت

٨ شیخ ۔ شیخ صاحب مکرم بندہ سلامت

٩ ایضاً ۔ شیخ صاحب مکرم بندہ سلامت

١٠ سید ۔ سید صاحب مشفق بندہ سلامت

١١ ایضاً ۔ میر صاحب مشفق بندہ سلامت

١٢ ایضاً ۔ میر صاحب کرم فرمائے بندہ سلامت

١٣ ایضاً ۔ سید صاحب مہربان من سلامت

١٤ خان ۔ خان صاحب مہربان من سلامت

١٥ مغل ۔ مرزا صاحب ۔ مہربان من سلامت

۱۶۔ منشی ۔ منشی صاحب مشفق مہربان ہو سلامت

۱۷۔ پنڈت ۔ پنڈت صاحب مشفق مہربان ہو سلامت

بعد ہائے اشتیاق آنکہ مدت ہوئی کہ کوئی خط آپ کا نہیں آیا دوستوں کے
خط سے معلوم ہوا کہ آپ مکان بنواتے ہیں اسلئے دوستانہ عرض کرتا ہوں کہ دستور کے مکانات
کے موافق ہرگز نہ بنوانا جہاں تک ہو سکے مکان کا صحن بہت فراخ رکھنا مناسب ہے اور ہوا
کی آمد و رفت کا ضرور دھیان رکھئے گا تاکہ ہر ایک طرف سے تازہ ہوا آتی رہے اسکے لئے اور جاڑے
گرمی و برسات کے مکانات کو بھی الگ میں ضرور تعمیر کرانے کا خیال فرمائیے گا اور
باورچی خانہ ایسی طرف بنوائیے گا کہ اوسکا دھواں مکان کو کالا نہ کرے اور گھوڑے بیل گاڑی
کے باندھنے کی جگہ فراخ رکھنا اور قریب زنانہ مکان کے مردانہ مکان نشست و برخاست کے
بھی بنوائیے گا اور مردانہ میں کنواں بھی ضرور کھدوانا تاکہ پانی کا آرام بھی رہے اور شمالی
طرف کے دالان میں چونکہ اکثر نفیس ہوا آتی رہتی ہے ۔ اور دالان میں اکثر ہوا اور سایہ
بھی رہا کرتا ہے ۔ اسلئے دالان در دالان جنوب کی طرف پر بنوانا تاکہ اون
کا رخ شمال کی طرف رہے اور اگر ضرورت کچھ روپیہ کی ہو تو ایک دم بلا تکلف
بندہ کو لکھیں کسی طرح کی تکلیف نہ اٹھاویں بندہ یہاں سے روانہ کریگا زیادہ والسلام

بعد نیاز اشتیاق ملاقات کے واضح ہو کہ یہاں بہت اچھی طرح ہوں اور آپ کی
خیریت مطلوب ہے حسب فرمائش آپکے چاندی [illegible] گوٹہ کے اور پانچ تولہ ریشم [illegible] اور
ایک صندوقچہ زیور رکھنے کا اور پچاس روپیہ نقد بدست گمانی کہار کے بھیجے ہیں

روانہ کئے ہیں جسوقت وہاں پہونچیں سب اسباب لیکر اور رسید آپ کے ہاتھ سے لکھکر روانہ
کریں تاکہ تسکین دل حزیں کو حاصل ہو زیادہ والسلام ۔

بعد السلام علیکم کے آرزوئے ملاقات کے واضح رائے عالی ہو کہ آپکے ہمسایوں کی زبانی
سننے میں آیا ہے کہ آپ کو غصہ بہت ہے اسوجہ سے خواہ مخواہ ایک دو ہنگامے برپا
رہا کرتے ہیں اور بندہ اکثر کچہری میں سنتا ہے کہ آپ پر جرمانہ یا کوئی سزا ہوئی ہے تو بندہ
نہایت رنجیدہ ہوتا ہے اسلئے مناسب ہے کہ آپ اپنے مزاج کی اصلاح جہانتک
ہوسکے کریں اور اخلاقی کتابیں زیر نظر رکھیں اور جسوقت آپکو غصہ آئے کرے ایک گھونٹ پانی
پی لیا کریں اور وہیں یہ سوچ لیا کریں کہ غصہ کا انجام کیا ہوگا اور درگذر کر دینے کا تو اس سے کتنے
فائدے ہونگے انسان کو جو حیوان پر خدا نے قوت تمیز بخشی ہے تو صرف عقل کے باعث
ممتاز کیا ہے اور انسان بھی مثل حیوان کے جنگ اور لڑائیوں اور غصہ میں لگا رہے تو پھر
اس میں اور گائے میں بیل میں کیا فرق ہر چند رقعہ پڑھکر آپ سخت ناراض ہونگے کیونکہ نصیحت کی
بات کڑوی معلوم ہوتی ہے پر جب غصہ دور کرکے تأمل فرماوینگے تو نہایت مفید پائینگے فقط زیادہ والسلام

بعد اظہار اشتیاق ملاقات کے واضح رائے شریف ہو کہ کل کے روز بندہ آپ کے محلہ میں گیا ۔
ارادہ یہ ہوا کہ آپ سے بھی ملاقات کرتا جاؤں جب دروازہ پر پہنچا تو دو چار باورچی ڈیوڑھی
میں اقسام اقسام کے کھانے کی تیاریوں میں مصروف تھے اور مردانہ مکان میں آواز راگ
اور باجے کی جو آئے تو معلوم ہوا کہ آپ اسوقت نہایت عیش میں مصروف ہیں
بندہ نے دو چار آدمیوں سے دریافت کیا تو انھوں نے فرمایا کہ مرزا صاحب اسوقت جشن اٹھا رہے ہیں

میں نے باعث تو معلوم ہوا کہ کوئی سبب خاص نہ تھا سننے میں آیا کہ ایسا ہوتا ہے

کہ جب آپ کا دل چاہتا ہے تو بزم عیش مہیا کر کے چین اور لطف اٹھاتے ہیں۔

بس بندہ کا لوٹ آیا کہ آپ کے عیش میں کسی طرح کا خلاف نہ آوے مگر چند کلمات نصیحت آمیز

بلحاظ اسکے کہ آپ برا نہ مانیں گے آپ کے سمع خراشی کے لیئے تحریر کرتا ہوں مرزا صاحب

یہ دنیا جائے سرور نہیں ہے اسکی چند روزہ زندگانی رونق پر مغرور نہ ہونا چاہیئے اور یہ اشعار

شیخ سعدی رحمۃ اللہ علیہ کے آپنے پڑھے ہوں گے۔

بس نامور بہ زیر زمین دفن کردہ اند ✦ کز ہستیش بروے زمین یک نشان نماند

خیرے کن اے فلان و غنیمت شمار عمر ✦ زان پیشتر کہ بانگ بر آید فلان نماند

بعد از سلام و نیاز و اشتیاق ملاقات کے التماس ہے کہ بندہ نے سنا ہے کہ آپ طریق تحریر فارسی کا

زیادہ پسند فرماتے ہیں سو منشی صاحب عرض یہ ہے کہ اگلے زمانہ میں تحریر خط کا یہ طور تھا کہ بڑے

بڑے القاب و آداب بکثرت رنگین عبارتیں اور غیر مانوس الفاظ استعمال کرتے تھے۔ مگر اس

زمانہ میں ایسی عبارتیں لکھنا معیوب ہیں اور یہ بات قریب عقل ہے کہ جہانتک ہوسکے

خطوط میں ایسی عبارت جو حاوی مضموں ہو لکھنے چاہئیں اور بڑا القاب لکھنے سے

کیا فائدہ ہے سوائے اس کے اور کچھ نہیں کہ کاتب کی لفاظی ثابت ہو اور مکتوب الیہ

کو غرور پیدا ہو صد رحمت دانایان فرنگ کی کہ انھوں نے انشاء میں بہت اچھا طریق رکھا

ہے اگر انگریزی چھٹی پڑھ سکیں اور اس قسم کے انشاء کا یہ طریق ملاحظہ فرماویں تو آپ

کی رائے میری رائے سے متفق ہو جاوے منشی صاحب میری غرض یہ نہیں ہے کہ انشاء اُردو

نا بہ ہو انشاء انگریزی کے بلکہ جیسے الفاظ مختصر واسطے القاب کے بلحاظ عبارت کے اور آسانی تحریر کے مفید ہیں زیادہ والسلام فقط

بعد سلام و آرزوئے ملاقات کے واضح رائے شریف ہووے کہ مدت گذری کہ آپ کے شہر سے آیا ایک شخص آپ کے یہاں سے ہو کر آتا تھا میں نے اس سے سبب دریافت کیا تو معلوم ہوا کہ آپ نے نجوم سے بتایا تھا کہ تیرا مطلب فلاں روز ہو جاوے گا اور برخلاف اس کے وہ اس کا کام ہوا اور وہ گمراہ ہو گیا سو آپ بھی عنایت کر کے یہ جھوٹا پیشہ فال بینی کا اور نیز دیکھنے کا چھوڑ کر کوئی اچھا پیشہ اختیار کریں اور ایسی وہمیات سے پھیلا کر لوگوں کو گمراہ نہ کریں پنڈت صاحب علم غیب سوائے خدا تعالیٰ کے کسی کو نہیں ہے معلوم بھلائی اور برائی سب اسی کے ہاتھ میں ہے کسی ستارہ کو اس کا ذرہ بھر اختیار نہیں ہے اگر آپ علم ہیئت پڑھیں تو آپ کو خود واضح ہو جاوے کہ علم نجوم کی بنیاد بھی غلط ہے فقط۔ بر رسولاں بلاغ باشد و بس

لفافہ لکھنے کا طریق

جالندھر　　بیرنگ یا پوسٹ پیڈ

بخدمت شریف مشفق مہربان شیخ برکت اللہ صاحب نائب تحصیلدار کے پہنچے

الراقم گوبند سہائے مقام ... مورخہ ۱۰ جنوری سنہ ۱۸۶۲ء

حصہ دوم عرائض میں

اس حصہ میں عرضی لکھنے کا طریق ہے اور ایک نمونہ اس کا یہ ہے کہ لکھنے والا غریب بندہ عرض ...

الغرض آدمی بغیر کسی کے نیچے سے جو کہ کہ جیسے ڈکر دوسری تصنیف کے نیچے سے اپنا مطلب لکھنا شروع کرے
اور اردو عرضی میں اپنے تئیں متکلم بنا کر مکتوب الیہ کو مخاطب کرے اور بہت آسانی سے
پیرا مطلب مختصر عبارت میں لکھے کہ جس میں الفاظ ملائم اور عاجزی کے ہوں نہ کہ
سامع پر اس کا اثر پیدا ہو جس کا نمونہ یہ ہے

جناب صاحب الحکم حضور کے بندے نے قانون دیوانی اور فوجداری دونوں حفظ کر لئے ہیں
اور مدت دراز سے گورنمنٹ کے ملک میں پڑا ہوا ہوں لیکن باوجود بندہ کے قابل ہونے کے امتحان
میں پاس ہے اور کتب دریا اردو کے بندہ نے سب پڑھی تصنیف انگریزی میں بھی
اس قدر مہارت ہے کہ بندہ کو حضور کی عنایت سے حاصل ہے کہ ترجمہ کر سکتا ہے اردو کا
ترجمہ انگریزی میں اور انگریزی کا اردو میں کر لیتا ہوں حضور سے عرض ہے ان ایام میں ایک عہدہ
تحصیلداری کا خالی ہے اور بندہ کو نوکری کی بہت ضرورت ہے اور کوئی وجہ معاش سوا نوکری کے
نہیں رکھتا اور سوائے حضور کے بندہ کا اور کوئی نہیں ہے لہذا عرض حال گزار کر
امیدوار ہوں کہ پرورش فرمائی جاوے فقط

عرائض متعلق فوجداری کے

غریب پرور سلامت

جناب عالی ۱۱ جنوری ۱۸۷۲ء کو نو بجے دن کے زمیندار ان موضع [illegible] سنگھ موضع ڈسکہ ضلع
تھانہ میں آ کر حاضر ہو کر بیان کرتا ہے کہ نو بجے دن کے فلاں [illegible] سنگھ [illegible] سنگھ
ایک طرف اور [illegible] اور ستیار [illegible] دوسری طرف [illegible] کے خلاف [illegible] اور [illegible]

گلوچ ہو کر لٹھ معہ تلوار کی نوبت پہونچی فریقین میں کئی آدمی مجروح ہوئے اور کشن سنگھ تو ایسا گھائل ہوا کہ اس سے بولا بھی نہیں جاتا اسلئے میں آیا ہوں فقط میں نے حضور عالی ڈپٹی انسپکٹر کو فلاں محرر فلاں سپاہی واسطے تحقیقات اور گرفتاری مجرموں کے موقع واردات پر روانہ کیا ہے متعاقب اوسکے حسب دلخواہ کیفیت مقدمہ اور آسامیاں متعلقہ چالان کردینگا زیادہ حد ادب المرقوم انسپکٹر پولیس فلاں معروضہ تاریخ فلاں ماہ سنہ ع

غریب پرور سلامت!

مسمی کالو سنگھ ساکن گوبند گڑھ نے ایک گائے مجھ سے عہ روپے کو خریدی تھی للعہ روپے دیدیئے تھے اور پانچروپے اوسکے ذمے واجب الادا تھا اور وعدہ کیا تھا کہ دس دن کے اندر روپیہ ادا کردونگا بعد گزرنے میعاد دس یوم کے تقاضے کو گیا تھا کہ نامبردہ نے ازراہ بدمعاشی مجھکو سیکڑوں گالیاں دیں اور ایک لاٹھی میرے مونڈھے میں اور ایک میرے سر پر رسید کی چنانچہ دونوں مقام پر ورم موجود ہے اسلئے عرض ہذا گذرا نکے امیدوار ہوں کہ بعد تحقیقات اور ثبوت جرح کے مدعا علیہ کو سزا دیجائے اور گواہان مفصلہ ذیل واسطے ثبوت دعوے بندہ موجود ہیں جسوقت حضور طلب فرمائینگے حاضر کردونگا کلیان اس پٹواری دھونکل سنگھ جاٹ گڑھ سنگھ جاٹ پیپل سنگھ جاٹ موضع مذکور۔

عرائض متعلقہ دیوانی

عرضیدعوے

کالو سنگھ ولد دھونکل سنگھ نمبردار موضع نگر ساکن تحصیل فیروزآباد ضلع گوجرانوالہ

بنام دلا مورد سنگھ ولد ادھن سنگھ قوم جاٹ ساکن موضع سودھی تحصیل وزیر آباد ضلع گوجرانوالہ
مدعا علیہ جسمیں ہے صاف کہ کمیٹی بقیہ زرمحصول اتمام سنہ ۱۸۶۲ء بابت آراضی جو شتہ مدعا علیہ موضع
پٹی مشرقی موضع رام نگر پرگنہ حافظ آباد بموجب گوشوارہ وصول باقی نوشتہ پٹواری [illegible] اور
پٹہ مرقومہ بیساکھ سمت ۱۹۱۹ نوشتہ وزیر آباد

غریب پرور سلامت

بنام مدعا علیہ مرقومہ بالا کے نالش کرتا ہوں بیان نالش یہ ہے کہ موضع رام نگر پرگنہ
نیوز آباد میں دو پٹی ہیں پٹی شرقی کا میں نمبردار ہوں اور دوسرے پٹی مغربی کا نمبردار جیون مل
تعلقدار نمبر کوٹ [illegible] ہے اور اراضی اور جمع دونوں پٹیوں کی بموجب ڈگری
عدالت سے تقسیم ہوگئی اور فیمابین دونوں نمبرداروں کے ماہ جولائی سنہ ۱۸۶۶ء
میں ڈپٹی کمشنر بہادر کی عدالت میں [illegible] مدعا علیہ سنہ ۱۸۶۰ء لعدیہ پٹہ نوشتہ فدوی اقبولیت
نوشتہ اپنی کو [illegible] اراضی پٹہ [illegible] خیاب سے واقع موضع مذکورہ کو فدوی کی طرف سے
کاشتکار ہے اراضی پٹہ قبولیت میں [illegible] پختہ اراضی نمبران فلاں فلاں کے
کے مندرج ہے جو ہر سال کا نقد [illegible] پٹواری میں لگتا۔ مندرجہ قبولیت
کے لکھی جاتی ہے اور ادا علاقہ [illegible] السجہ پختہ زمین نافص مدعا علیہ کے واسطے
رکھی ہے لکھا ہے جس میں اس پر زور لگان نہیں لگا ہے چنانچہ بابت فصل خریف
درمیانی سنہ [illegible] مبلغ [illegible] بابت محصول [illegible] آراضی نمبر فلاں کے
واجب الادا ہے اس میں سے ایک سو ۱۱۸ اٹھارہ بیگہ زمین کے تفصیل کم

ایک سو ساٹھ روپیہ کے فصل خریف کے لگان کے ہیں اور پندرہ روپیہ فصل ربیع سنہ مذکور کے ہیں مدعا علیہ سے وصول ہو گئے اور ایک سو پچیس ۱۲۵ روپیہ معہ اولے پٹواری مدعا علیہ کے ذمہ باقی ہیں کو باوجود طلب و تقاضے کے ادا نہیں کرتا لہذا عرضی نالش پیش کر کے امیدوار ہوں کہ مبلغ تین سو پچاس روپیہ معہ سود مدعا علیہ سے ادا پاؤں اور مدعا علیہ نے سنہ ۲۲ میں زراعت نیشکر و غلہ دھان و کپاس وغیرہ اراضی مذکور میں کی ہے

نمبر	تعداد اراضی	تعداد محاصل	وصول	باقی
[illegible]	[illegible]			
		[illegible]	[illegible]	[illegible]

عریضہ بندہ پرور سلامت

بیان مدعی بہ گواہ ادائیگی پانسو روپیہ اصل و سود از روئے تمسک گذشتہ کو عند اسٹامپ مورخہ بیساکھ بدی سمبت ۱۹۷۲ بنام ... لال مدعا علیہ ولد منوہر لال قوم گوجر ساکن ... پرگنہ سیالکوٹ نالش کرتا ہوں بیان نالش کا یہ ہے کہ مدعا علیہ نے بیساکھ بدی ۵ اسمی سمبت ۱۹۶۹ میں تین سو پچاس روپیہ مجھ سے بمقام سیالکوٹ قرضہ لے کر پچاس روپیہ کا تمسک مسمی جواہر لال گوجر موضع مذکور مرقومہ کنوار سدی ... سمبت ۱۹۶۹ تینہ کا عند اسٹامپ جو میرے پاس موجود تھا واپس لے کر وہ روپیہ بھی اپنے ذمہ لے لیا اور کل چار سو روپیہ اپنی طرف سے کا عند اسٹامپ بالیقین پر بوعدہ ادائے کل روپیہ کے اسی دن بمقام مذکور لکھ کر ... بعد گواہی گواہان کے مرتب کر کے ادا یا اور بعد تحریر تمسک کے دو مہینہ کے قریب ...

میں رہ کر دہلی چلا گیا دو برس کے بعد وہاں سے پھر آیا میں نے تقاضا کیا تو ہزار
دقت و دشواری پچاس روپیہ معہ سود ساڑھے سدی پنجمی سمبت ۱۹ میں وصول دیکر ظہر
تمسک پر وصول لکھدیگے باوصف تقاضے کے اور کچھ وصول نہیں ہوا اسلیئے میں
مدعی نادہندگی مدعا علیہ سے تنگ ہو کر یہ عرضی نالش بدعوی دلا پانے ۱۵ سود بحساب
فیصدی ایک روپیہ ماہانہ بعد الوضع بنام مدعا علیہ کے گذرانتا ہوں امیدوار ہوں کہ بعد تحقیقات
انصاف فرماکر معہ سود اور خرچہ آج کی تاریخ تک مدعا علیہ سے ادا یا دی اصل یا صد اور سود عرضی

فدوی فلاں بیٹے فلاں کے ساکن فلاں

باب سوم

اسمیں چند نقول عدالت سرکاری دفتروں کے ہیں جو کچہری میں لکھے جاتے ہیں

پروانہ

زمانہ سلف میں پروانہ جات جس میں ایک عہدہ دار کا لقب بہ نظر حیثیت اور اسکے رتبہ کے لکھا جاتا تھا بعد القاب طویل چھوڑکر مختصر القاب تجویز ہوئے تھے سو حکام نواب سے جبکہ رواج بھی سرکار دربار میں چھوڑ دیا ہے اور صرف بنام تحصیلدار پرگنہ فلاں وغیرہ سرکاری کاروبار میں لکھا جاتا ہے مگر جبکہ تبدیلی یا تقرری کا پروانہ جاتا ہے تو القاب مقرر کردہ لکھا جاتا ہے اسواسطے چند القاب اس جگہ پروانہ جات کے بلحاظ عہدہ داران کے نقشہ دفعتا میں لکھے جاتے ہیں۔

نقشہ القاب و انجامات

عہدہ تحصیلدار۔ رفعت و عوالی مرتبت شکر اللہ خان تحصیلدار پرگنہ فلاں کے بعافیت

باشند ڈپٹی انسپکٹر تعلیمات شرافت دستگاہ ڈپٹی انسپکٹر کو توالی شہر انبالہ بعافیت

باشند مدرسی اولی فضیلت مآب کمالات اکتساب مولوی فلاں کے بعافیت باشند

حکیم۔ حکمت شعار طبابت آثار حکیم فلاں بعافیت باشند۔

پروانہ

بنام تحصیلدار پرگنہ فلاں ضلع فلاں

بعد ملاحظہ عرض تمہاری معروضہ ۱۸ دسمبر سنہ ۱۸۸۲ء تم کو لکھا جاتا ہے کہ مبلغ گیارہ ہزار روپیہ تمہارے علاقہ سے باقی رہنا طریقہ مالگذاری سے بعید ہے لازم ہے کہ زر مذکور جلد از جلد مال گذاری وصول کر کے بباقی قسط کے عمل میں لاؤ اور آئندہ مستعد ہو کر رہا کرو۔ زر قسط باقی نہ رہنے پاوے فقط بتاریخ ۳ جنوری سنہ ۱۸۸۴ء

دستخط حاکم

مہر کچہری

حکمنامہ

بنام مالگذاری موضع نگر کوٹ پرگنہ فلاں ضلع فلاں

تم کو لکھا جاتا ہے کہ ایک ہزار روپیہ بابت قسط دوم سنہ فلاں کے بمیعاد پندرہ روز کے خزانہ تحصیل میں داخل کر دیا جاوے۔ تحریر تاریخ ۱۶ اگست سنہ ۱۸۸۲ء حوالہ چپراسی

فلاں بن فلاں بلا طلبانہ

مکتوب محمدی

دستک لکھنے کا طور

دستک

بنام مالگزار لڑکے موضع نورپور پرگنہ گڈھ شنکر ضلع ہوشیارپور انکہ باوجود انقضائے میعاد تم نے ایک ہزار روپیہ بابت قسط دوم سنہ حال ادا نہیں کیا ہے لہذا یہ دستک تمہارے نام جاری ہوتا ہے لازم ہے کہ زر مذکور فوراً خزانہ تحصیل میں داخل کردو فقط مورخہ

حوالہ چپراسی تحصیل میعاد ۳ یوم فی یوم ۲ کا طلبانہ

داخلہ

داخلہ بابت موضع نندپور پرگنہ گڈھ شنکر ضلع ہوشیارپور بابت فصل خریف مورخہ فلانے

نمبر شمار	نام موضع	نام مالگزار	تعداد روپیہ	تاریخ داخل ہونے روپیہ کے	نام لانیوالے روپیہ کا	تاریخ رسید داخلہ کی	العبد گیرندہ داخلہ
۱	نورپور	کالو	ایک ہزار عــہ	یکم جنوری	کالو	یکم جنوری	کالو
۲	نورپور	بدھو	۱عــہ بدھا عــہ کالو مال گذار کہ	یکم جنوری	بدھا	یکم جنوری	بدھا

العبد العبد العبد العبد

تحصیلدار   پیشکار   سیاہہ نویس   قانونگو   خزانچی

اطلاعنامہ لکھنے کا طریقہ

ٹھاکر داس مدعی ولد امید رائے قوم تیواں بنام موہن لال مدعا علیہ ولد گنگا رام قوم

گوجر ساکنان لاہور پرگنہ و ضلع لاہور

دعوے مبلغ ما ۱۰۸ سکہ شاہی زر اصل معہ سود بموجب تمسک تبتہ کاغذ اسٹامپ مرقومہ ۱۸ دسمبر ۱۸۵۷ء

اطلاعنامہ

بنام مدعا علیہ مذکور مندرجہ

جو کہ مدعی نے عرضی نالش بدعوے مرقومہ بالا بنام تمہارے اس محکمہ میں دائر کی ہے اس واسطے یہ اطلاعنامہ حسب منشاء ضمنے قانون [illegible] سنہ ۱۸۵۷ء بنام تمہارے جاری ہوکر لکھا جاتا ہے کہ ظہر اطلاعنامہ پر رسید اطلاعیابی اپنی لکھکر اندر میعاد مذکور کے حاضر ہوکر جوابدہی نہ کرو گے تو مقدمہ تجویز یکطرفہ فیصل کیا جاویگا۔ المرقوم ۱۵ مئی ۱۸۸۰ء

اشتہار

بدھو ولد رسد قوم بھاٹ مدعی بنام فلاں مدعا علیہ ولد فلاں

ساکن موضع کنجروڑ ضلع و پرگنہ فلاں نمبردار موضع فلانے

دعوے مبلغ ما ۱۰۰ سکہ شاہی زر اصل معہ سود

بموجب تمسک تبتہ کاغذ اسٹامپ مرقومہ تاریخ فلاں ماہ فلاں سنہ فلاں

حکم اشتہار کچہری صاحب جج ضلع فلانے

اس مقدمہ میں رپورٹ اطلاعنامہ پر ثبت نہیں ہوا کہ

تمام اطلاع دہندہ کو نہیں ملے اور اطلاع بابت ظہر اطلاعنامہ

پر ثبت نہیں ہوئی اس واسطے یہ اشتہار میعادی

پندرہ روز حسب دفعہ ۱۳ ضمن ۳ ایکٹ ۱۸۶۰ء کے تمہارے نام جاری ہوکر لکھا جاتا ہے کہ پندرہ روز
کے اندر حاضر محکمہ ہوکر اصالتاً یا وکالتاً جوابدہی مقدمہ کی کرو ورنہ مقدمہ بلا تجویز یکطرفہ
فیصل کیا جاوے گا مرقومہ ۱۵ جنوری ۱۸۶۳ء

قبالہ نیلام

اس قبالہ کے ارکان یہ ہیں کہ مکان بازمین معہ حدود اربعہ کلی کلکٹ
تھا اب کسی کے نام برحصے احمد گنتے روپیہ پر چھوڑے اس مالک کو اختیار ہے اور جو ایک
تصرف کا اس بیع پر کچھ حاصل ہے تاریخ ذرستنبہ دستخط حاکم کے مہر نیلام کرنے والے
کے مہر حاکم کچہری کے واضح ہو کہ ایک دوکان خشتی واقع بازار انارکلی جس کی
چار حدیں اس تفصیل سے ہیں شرقی بدھو کی دوکان ہے ملحق غربی سڑک ہے جنوبی
میں مکان شمالی کوچہ ماندہ ملکیت بدھو حلوائی کے شیخ کریم اللہ خرچہ اجرائے
ڈگری میں عدالت دیوانی محکمہ جج آنجہ سمال کورٹ جاری ہوکر ۳ ستمبر
۱۸۶۳ء کو قرق ہوئے اور بعد تعمیل حکم قانونی ہفتم ۸ ستمبر علانیہ مجمع عام میں
نیلام ہوئے اور شیخ عتیق اللہ ساکن دہلی دروازہ نے سو روپیہ کو خریدی
اور سرکار میں روپیہ داخل کر دیا حسب قدر مدعا علیہ مذکور کا قبضہ مالکانہ اس مکان
سے بغائب خریدار نیلام کی طرف منتقل ہوا اور خریدار نیلام مذکور اپنی منش
مثل مالک سابق کے مستقل اسکو بیچ ڈالنے اور گرو رکھنے کا مختار کامل ہے
جانچ مرقومہ ۱۳ جنوری ۱۸۶۳ء فقط

ضمانتی

جس ضمانت میں یہ اقرار ہو کہ اس شخص کو حاضر کر دونگا حاضر ضامنی کہلاتی ہے اور
مال ضامنی میں یہ اقرار ہوتا ہے کہ فلاں شخص نے اسقدر روپیہ ادا نہ کیا تو اسکی
عوض میں حاضر کر دونگا اور نقل ضامنی میں ضمانت اسکی ہوتی ہے کہ اس سے فعل وقوع
میں نہ آئیگا اور آئیگا تو میں اسکا ضامن ہوں جو سزا یا جرمانہ سرکار چاہے مجبور کرے

مال ضامنی

یہ کہ اسے شیخ عتیق اللہ ولد شیخ نجیب اللہ ساکن موچی دروازہ لاہور کا ہوں جو امانت
ساکن بھاٹی دروازہ نے ایک منزل مکان واقع داخل بابر ۵ ضلع میں پائی اور عدالت
سے حکم ہوا کہ ضامنی دے اگر جانا ہے میں ضامن ہو کر اقرار کرتا ہوں کہ اگر وہ اپیل میں
ہار جاوے تو مبلغ ... کا جو حکم ہے بسند اپنے پاس سے دونگا اور موضع نور پور جو میری
جائداد ہے اس ضامنی میں مکفول کرتا ہوں تاوقتیکہ مقدمہ اپیل سے فیصلہ نہ ہوگا اسکو میں
بیع یا رہن نہ کر سکونگا فقط

دوسرا طرز

فلاں شخص نے ہزار روپیہ لے گیا ہے فلاں شخص سے قرضہ ضرور ہے میں اسکا میں
ضامن ہو کے اقرار کرتا ہوں کہ میعاد کے اندر روپیہ ادا نہ کرے تو یہ روپیہ اپنے پاس سے دونگا

حاضر ضامنی

بدھو ولد جمو ملزم دروغی میں ماخوذ ہوا ہے اسکی حاضر ضامنی مطلوب ہے میں اسے کل

ضامن ہو کر اقرار کرتا ہوں کہ جب بدھو لال کے عدالت میں طلبی ہوگی حاضر
کر دونگا اگر میں حاضر نہ کر دونگا تو اسکا خود جوابدہی کرونگا

فعل ضامنی

بدھو لال قمار بازی میں پکڑا گیا ہے میں اسکے فعل کا ضامن ہو کر اقرار کرتا ہوں کہ آیندہ
اس سے کبھی ایسی حرکت ناشایستہ نہ ہوگی اور ہوگی تو جوابدہی اسکی میرے ذمہ ہے۔

مرقومہ ۱۰ اپریل سنہ ۱۹۰۴ع

العبد گواہ شد گواہ شد

فارغ خطی

(۱) میں بدھو لال ساکن لاہور کا ہوں جو کہ مجھ سے اور ہزاری لال کے بابت ٹھیکہ سڑک کی
حساب و کتاب لینا دینا تھا آج میرے اور انکے بالمواجہہ ساتھ حساب و کتاب کے
ہو کر جو کچھ روپیہ میرا انکے ذمہ نکلا وہ سب روپیہ ادا کر کے باقی کر دیا اب کچھ باقی نہیں رہا اور
نہ حساب و کتاب میں اس سے کچھ تعلق و تعلق رہا اسواسطے یہ فارغ خطی لکھدی

فقط مرقومہ ۲ ستمبر سنہ ۱۸۸۷ع

راضی نامہ

میں لال محمد ساکن ساکن لاہور کا ہوں۔

جو کہ میں نے اپنے مدعا علیہ کے نام پر پچاس روپیہ قرضہ تمسک کا نالش کیا تھا آج مدعا علیہ نے کچھ روپیہ دیکر
باقی کا اقرار کر دیا مجھے انکو کر لیا ہے اسواسطے یہ راضی نامہ لکھدیا کہ مرقومہ ۱۸ جنوری سنہ ۱۳ع

باب چہارم

اسمیں وہ کاغذات ہیں جو معاملات دنیاوی میں کام آتے ہیں

کابین نامہ

یعنی مہر کا کاغذ مسلمانوں میں یہ دستور ہے کہ جب نکاح کرتے ہیں تو ایک مہر کا کاغذ عورت کو دیتے ہیں اس کاغذ میں تعداد روپیہ کی درج ہوتی ہے اور بعد از نکاح کے ہوتا ہے گویا یہ ایک سند نکاح کی ہے اور عورت اس سند سے نالش کر کے مہر لے سکتی ہے نقل

اقرار شرعی دمیعہ اپنی درستی عقل میں اقرار کرتا ہوں کہ میں نصر اللہ خاں ولد امیر اللہ خاں رہنے والا امین آباد کا ہوں زینب النساء بنت سعادت علی خاں ساکنہ قصبہ مذکور کو بعوض مہر کے ہزار روپیہ کے کہ جس کا نصف معجل نصف موجل ہے بموجب رسم شریعت شریف اسلام کے نکاح میں لایا ہوں اور مسماۃ مذکورہ کی طرف سے محمد خاں وکیل ہے اور شیر دلبر و شیر اتی نجیب اللہ جو گواہ ہیں صحیح گواہی اس طور سے کرتے ہیں کہ مسماۃ مذکورہ نے بصد رضا و رغبت خود مہر کے نکاح میں آنا منظور کیا ہے اسلیے موافق شریعت کے میں نے ان دونوں گواہوں اور وکیل مطلق کی موجودگی میں ایجاب شرعی کیا اور مسماۃ مذکورہ کے وکیل نے نکاح میں لایا بالہ یہ کابین نامہ لکھ دیا بتاریخ ۱۶ اگست ۱۸۹۳ء بمہر قاضی کے بیت انی پر گواہان گواہی نیچے لکھ دیا ہے

بیع نامہ

میں جما داس ولد انند داس قوم اگرہری بھینے والا لاہور کا ہوں جو کہ ایک حویلی واقع لنبی دروازہ

جسکی عمارت پختہ اس تفصیل سے ہے کہ مشرق اور جنوب اور شمال کی طرف چار در کے
سنگین اور خشتی ہیں مشرقی دالان تو سہ دری ہیں دونوں طرف کوٹھریاں مع دو چوکھٹ و کیواڑ
اور شمالی دالان کے قریب ہیں دونوں طرف کوٹھریاں سوا ایک کے لکڑی اور دوہری
جوڑی کیواڑ اور شمالی دالان کے قریب ایک باورچی خانہ اور ایک بدر رو غسلخانہ پچھم
طرف ہے جا ضرور مسقف دو جوڑی کیواڑ جسکی قیمت ہے ڈیوڑھی مسقف مع دو جوڑی
کیواڑ اور ڈیوڑھی کی چھت پر ایک بالاخانہ جسکے چاروں طرف آٹھ جوڑی کیواڑ ساختہ
انگریزی اور صحن چبوترہ خشتی چاروں طرف چار درخت نیب کے لگے ہیں حدود اربعہ

جنوبی	شمالی	غربی	شرقی
ہیرالال کھتری کے مکان سے متعلق	سڑک ہو کے ڈیوڑھی متعلق	متعلق مکان کنہیا لال اگروالہ	مکان راجو جیا پرشاد بقال

اندر حویلی موروثی و خریدی بزرگوں کی ہے بعد کئی پشت کے بلا شرکت غیرے
جائز قبضہ میں چلی آتی ہے اب میں نے برضا و رغبت خود دو ہزار پانسو روپیہ کے
عوض جسکے نصف ایک ہزار ڈھائی سو روپیہ ہوتے ہیں لالہ ہیرو داس ولد لالہ دیش
واسی ساکن لاہور کے ہاتھ بیچ ڈالی اور کل روپیہ اسکی قیمت کا خریدار مذکور سے
لے کر اپنے قبضہ میں لایا اور بیع کامل ہوگئی ہے بائع اپنے ہوش و حواس خمسہ و تندرستی اور عقل کی درستی
میں بغیر کسی کے لکھانے پڑھانے ۔ قبالہ بیعنامہ لکھکر اقرار کرتا ہوں کہ اسی بیعنامہ کے باعث سے
مجھکو یا میرے وارثوں کو خریدار سے یا اسکی اولاد سے کسی طرح کا دعوی نہ ہوگا اور جو کوئی
شرکت یا حقداری پیدا ہو کر اس مکان میں کچھ اپنا دعوی کرے یا جھگڑا اٹھائے تو اسکی جوابدہی میرے ذمہ ہے اس واسطے

یہ بیعنامہ لکھدیا کہ سند رہے اور تینوں قطعہ پہلے دستاویز بزرگوں کے عہد سے میرے ہاتھ میں چلی آتی ہیں۔ خریدار مذکور کے سپرد کر دیے المرقوم ۱۰ ار جنوری سنہ ۱۸۸۵ع

العبد
جمنا داس ولد اندرداس

گواہ شد
بابو رام جسونت رائے

گواہ شد
نظام الدین شفیع خاکروب

ہبہ نامہ

میں جمنا داس بیٹا رام داس قوم کھتری ساکن محلہ لالہ امرتسر کا ہوں بحالت صحت و ثبات عقل بلا جبر و اکراہ کسی کے برضا و رغبت خود اسبات کا اقرار کرتا ہوں کہ میری پچاس بیگھہ زمین چاہی مذکور الذیل اخراجی جو اسے اپنی ذات سے اور سب حقوق مملوکہ مقبوضہ بلا شرکت غیرے ہے اور آجتک میرے قبضہ میں ہے اب وہ تمام زمین معہ سب حقوق داخلی و خارجی بسمت لالہ لچھمن لال ولد کنہیا لال کو جو خود میرے رشتہ داروں میں ہے میں نے ہبہ کر دی اور بخشدی چنانچہ زمین مذکور اسکے قبضہ میں چھوڑ دی اگر موہوب الیہ کو میرے یا میرے وارثوں سے اگر میں کبھی اس میں دعویٰ کروں تو جھوٹا ہووے اسواسطے یہ چند کلمے بطور ہبہ نامہ لکھدیئے کہ سند ہووے اور وقت ضرورت کے کام آوے تحریر تاریخ ۱۵ ار جنوری سنہ ۱۸۸۱ع

رہن نامہ

بحالت صحت نفس و ثبات عقل اقرار کرتا ہوں کہ میں سردار جوہر سنگھ ولد نہال سنگھ

ساکنے ٹاری کو موازی سو بیگھہ اراضی جو اس گاؤں میں واقع ہے اور میرے قبضہ میں
ہے اور آمدنی اسکی ۱۰۰ سو روپیہ پاتے ہیں انہی ایام میں اس زمین کو معہ
چار حدود کے اور تمام حقوق داخلی اور خارجی کے بعوض ایکہزار روپیہ سکہ رائج الوقت
کے لچھمن سنگھ ولد نونہال سنگھ ساکن لاہور قوم کھتری کے دس ۱۰ برس کے میعاد پر
گرو رکھدی اور سب روپیہ اپنے قبضہ میں لا پا لیا اور اقرار یہ ہے کہ دس ۱۰
برس تک جو جنس زمین میں پیدا ہوگی اس کا مالک مرتہن ہے اور مرتہن نے یہ
بات قبول کی اور زمین سے وہ سب چیزیں جو اس زمین سے پیدا ہوتی ہیں اپنا
قبضہ کر لیا ہے اور اس زمین کی پیداوار پر میرا کچھ قبضہ دعویٰ نہیں ہے اگر میعاد پر اس کا
روپیہ ادا نہ کر دوں تو وہ زمین سدا مرتہن کی ہو جاوے گی اسپر مجھکو کچھ دعویٰ
اس زمین پر نہیں ہے اسواسطے یہ چند کلمے بطور رہن نامہ کے لکھدیے ہیں کہ
سند ہوں تحریر بتاریخ ۱۸ دسمبر ۱۹۱۴ء

تفصیل زمین مرہونہ کے حدود یہ ہیں

شرقی پورب کی طرف ہیرا رام جی کی زمین ہے
غربی پچھم کی طرف گوپال کی زمین ہے
شمال اتر کی طرف ہیرا رام کی زمین ہے
جنوب دکھن کی طرف سوہن لال کی زمین ہے

تمسک

مسلمہ اللہ رام ولد دولت رام قوم کھتری ساکن فیروزپور کا ہوں جو کہ آج مبلغ ... سو روپیہ
سکہ رائج الوقت جس کے نصف چار سو روپیہ ہوتے ہیں لالہ بلاقی رام سے ...

ایک روپیہ فیصدی سود پر قرض سے لیکر اپنے خرچ میں لایا ہوں اقرار کرتا ہوں کہ سب روپیہ میں سود ایک سے روپیہ لیکر ماہ کے حساب سے ایک برس میں خواہ بطور قطعات خواہ یک مشت ادا کر دونگا اسمیں کچھ عذر و حیلہ نکرونگا اسلئے واسطے یہ تمسک نامہ لکھدیا کہ سند ہووے تحریر تاریخ ماہ فلاں سنہ فلاں

گولہ ٹکٹ کا نام نمبر اند

پٹہ قبول و قرار

میں کالو ولد سجانا کاشتکار موضع کلاں موگی کا ہوں اقرار سلطان خان نمبردار موضع کلاں موگی پرگنہ شیخوپور ضلع گوجرانوالہ کی طرف سے یہ تھا کہ میں نے پانچ بیگھ زمین نمبر ۲۳ واقع کلاں موگی حسب درخواست کالو ندلو کہ جس نے روپیہ دس سالانہ پر پانچ برس کے لئے اس کو کاشت پر لی ہے اور یہ ٹھہرا کہ نصف روپیہ فصل خریف بعد نصف فصل ربیع میں مجھکو دینا ہے اگر قول و قرار کو توڑ دوں تو ڈپٹی کمشنر صاحب کی کچہری میں نالش کر کے بیع کا روپیہ وصول کرا دیں اور پھر چاہوں تو اسکو بیدخل بھی کر دوں اسواسطے یہ پٹہ لکھدیا کہ بروقت کام آوے

قبولیت

میں کالو ولد سجانا ساکن موضع کلاں موگی پرگنہ شیخوپور کا ہوں جو میں نے پانچ

بیگھہ گذیتی مزروعہ نمبر ۳۳۳ واقع موضع کلموگی پرگنہ شیخ پور ضلع گوجرانوالہ سلطانی
جاسے نمبر دار موضع مذکور سے اپنی کم نسبت میں لی اور اقرار کیا کہ زر جمع کا نصف
روپیہ فصل خریف اور نصف فصل ربیع میں ادا کرتا رہوں گا بعد جو ادا نہ کروں تو
نمبر دار مذکور کو سرسری میں نالش کرکے جس وقت جاہے اپنی زمین سے بے دخل کر دے
اس واسطے یہ قبولیت لکھدی کہ سند ہو جاوے اور حاجت کے وقت کام آوے
تحریر تاریخ ۱۰ ر جون ۱۸۶۹ء

رسید

میں بدھول ولد سادھو پیشہ سالی ساکن بھاٹی دروازہ کا ہوں جو کہ ہزار روپیہ
بابت فروخت اناج کے ہیرا لال سے میرے ذمہ لینے تھے سو آج اوس سے
وصول ہوگئے کچھ باقی نہ رہا اب مجھ کو اس سے کچھ دعوی نہ ہوگا اسواسطے
یہ رسید لکھدی کہ سند ہووے۔

المرقوم ۱۰ ر جنوری ۱۸۶۴ء

جو کسی اہلی عزت کی طرف سے ہو اس کا نمونہ یہ ہے

رسید

باعث تحریر آنکہ
اسقدر روپیہ بابت فلاں فلاں شخص سے آج کے روز میں نے وصول

پایا دام دام وصول ہوگیا کچھ باقی نہیں رہا۔ تحریر تاریخ سنہ فلاں

العبد فلاں

وصیت نامہ

چونکہ میں مدت سے بیمار ہوں اور زندگی کا کوئی بھروسہ نہیں ہے اس لئے میں اپنی آمدنی اور جائداد کو اپنی حیات میں بندوبست اس طور کرتا ہوں کہ پہلے میری جائداد سے میرا قرضہ ادا کیا جاوے بعد ازاں اسقدر فلاں کو اسقدر فلانے کو اسقدر فلانے کو اسقدر خیرات میں دینا چاہئے وغیرہ وغیرہ یعنی اسی طرح سے جیسا انتظام جس کسی کو کرنا منظور ہو لکھ سکتا ہے ۔ فقط

تمام شد

مختصر فہرست کتب

نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت
قصص الانبیاء	۴/عہ	عناصر الشہادتین	۵/عہ	ذکر الشہادتین	۱۲/	شہادت نامہ	۴/
نور نامہ	۲/	قیامت نامہ	۶/	جورو نامہ	۲/	خواب نامہ فال نامہ	۷/
شان رحمت شان قدرت	۲/	میلاد اکبر	۵/عہ	میلاد گوہر	۵/عہ	سچا مولود شریف	۱۰/
میلاد طیش	۱۰/	زیور زیب النساء	۱۰/	عروس جنت	۲/	مناجات مقبول	۱۴/
ضرور المسلمین	۴/	حجتہ الاسلام	۲/	نقش سلیمانی	۷/	روایت بسم اللہ	۲/
خطبہ علمی	۶/	راہ نجات	۴/	گلدستہ معراج	۴/	دعائے گنج العرش	۲/
معجزہ آل نبی	۲/	رحلت بتول	۲/	رقعات عنایت علی	۴/۱	مولود سعدی	۱/
مولود سعیدی	۶/	شکوہ جواب شکوہ	۱۰/	تفسیر سورہ یوسف	۴/عہ	حاتم طائی	عہ/
قصہ یوسف زلیخا اردو	۴/عہ	طوطا مینا	۲/عہ	باغ و بہار	۲/عہ	قصہ چھبیلی بھٹیاری	۳/
قصہ عورت ڈلہ	۳/	قصہ حلیمہ دائی	۲/	جنگ نامہ زیتون و محمد حنیف	۶/	جنگنامہ حضرت علی	۹/
صفوۃ المصادر	۳/	مکتوب احمدی	۴/	خالق باری	۲/	کریما مترجم	۴/
مجموعہ مناجات	۲/	انشائی اردو	۴/	صبح کا ستارہ	۷/	ہزار مسئلہ	۹/
زیور ایمان	۸/	وفات نامہ	۲/	سخاوت نامہ	۲/	سکرات نامہ	۲/
نیاز نامہ (حضرت امام جعفر صادق)	۲/	قاعدہ بغدادی	۴/	قاعدہ بغدادی	۳/	قاعدہ بغدادی	[illegible]
قاعدہ بغدادی	۱/	اسلام کھنڈ جنگ مکہ	۱۰/	اسلام کھنڈ جنگ بدر	۱۰/	اسلام کھنڈ جنگ زنگبار	۰
اسلام کھنڈ جنگ بیر الالم	۱۰/	اسلام کھنڈ جنگ خندق	۱۰/	اسلام کھنڈ جنگ قندور	۱۰/	اسلام کھنڈ جنگ بصری	۶
اسلام کھنڈ جنگ حنین	۶/	اسلام کھنڈ جنگ جمل	۶/	اسلام کھنڈ جنگ زیتون	۱۰/	اسلام کھنڈ جنگنامہ حضرت علی	۱۰
پارہ عم	۳/	پارہ الف لام میم	۳/	پارہ سیقول	۳/	پارہ تلک الرسل	۳
لن تنالوا	۳/	پارہ والمحصنت	۳/	پارہ لایحب اللہ	۳/	پارہ واذا سمعوا	۳/
پارہ ولو اننا	۳/	کبوتر نامہ	۱/	شہادت نامہ	۲/	آمنہ کا لال	

اسکے علاوہ ہر قسم کی کتابیں تھوک و پھٹکر طلب فرمائیے :: وی.پی کے ذریعہ کتابیں منگانے کا پتہ

شری کرشن پستکالیہ چوک کانپور یو.پی